السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فیصل آباد سے عبدالمنان لکھتے ہیں کہ تمبا کو نوشی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا یہ حرام ہے یا مکرو؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ تمباکو نوشی کے متعلق قرآن حدیث میں صراحت کے ساتھ کوئی نص وارد نہیں ہے کیونکہ یہ عہد نبوت سے بہت بعد کی دریافت ہے البتہ شریعت اسلامیہ میں حلال وحرام کے متعلق جو عام اصول بیان ہوئے ہیں ان کے پیش نظر تمباکو کا استعمال حرمت کی زد میں آتا ہے چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ اسلام نے ہر اس چیز کو حرام قرار دیا ہے جو انسان کی صحت کے لیے نقصان دہ ہو یا پڑوسی کے لیے اذیت رساں یا اپنے مال کے ضیاع کا باعث ہو تمباکو نوشی میں یہ تمام چیزیں پائی جاتی ہیں اس بنا پر اس کا استعمال حرام اور ناجائز ہے خواہ سگریٹ سگار یا پائپ کی شکل میں ہو یا حقہ پان بیڑی اور پان کی شکل میں ہو ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور تم خود کو ہلاک نہ کرو۔(4/النساء:29)

نیز فرمایا: "کہ تم اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔" (2/البقرہ:195)

ان ارشادات کے پیش نظر ہم دیکھتے ہیں کہ انسان تمباکو نوشی کے ذریعے اپنی صحت کو برباد کر کے اپنے ہاتھوں خود کو ہلاک کرنے کا ارتکاب کرتا ہے کیونکہ تمباکو چند ایک ایسے زہریلے اجزاء پر مشتمل ہے جو بے شمار مہلک بیماریوں کا پیش خیمہ ہوتے ہیں ان میں سے بے خوابی دماغی کمزوری بدحواسی ملیخولیا مرگی ہائی بلڈ پریشر اور پھیپھڑوں کا سرطان سر فہرست ہیں تمباکو میں جو زہریلے مادے پائے جاتے ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(1) نکوٹین: یہ ایک انتہائی خطرناک قسم کا زہر ہے جو دل دماغ اور گردوں کو بری طرح متاثر کرتا ہے: 60 ملی گرام نکوٹین ایک جوان آدمی کے عمل تنفس کو مفلوج کرنے کے لیے کافی ہے۔

(2) پائرڈین: یہ ایک ایسا زہریلا مادہ ہے جو پھیپھڑوں کے سرطان کا باعث ہے۔

(3) نیوپائرین: یہ کولتار کی مانند انتہائی خطرناک زہر ہے جو ذیابیطس کا سبب بن سکتا ہے۔

(4) نیوکلولین: یہ ایک مہلک زہر ہے اس کی معمولی سی مقدار کتے کو ہلاک کر دیتی ہے میونسپل کارپوریشن کے اہل کار اس مادے کو گوشت میں ملا کر آوارہ کتوں کو ہلاک کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

(5) یمتھائل الکوحل: ذیابیطس کے مریضوں کے لیے مکمل اور عام لوگوں کے لیے عارضی طور پر بینائی کو زائل کر کے اندھا پن پیدا کرتا ہے۔

(6) کاربالک ایسڈ: یہ زہریلا مادہ گلے اور تنفس کی نالیوں میں سوزش پیدا کرتا ہے جو منہ حلق اور سینے کے سرطان کا باعث ہے ان اجزاء کے علاوہ کئی دوسرے اجزاء بھی تمباکو میں پائے جاتے ہیں جو انسانی جسم کے لیے نقصان دہ اور خطرناک بتائے جاتے ہیں۔ (ماخوذ از روزنامہ "امروز" مجریہ 19 نومبر 1986) اس کی وضاحت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی بھی پیش نظر رہنا چاہیے۔ جو انسان زہر کے ذریعے خودکشی کرتا ہے قیامت کے دن اسے ہمیشہ زہر نوشی کرنے کی سزا دی جائے گی۔" (صحیح بخاری صحیح مسلم)

ارشاد باری تعالیٰ ہے: "کہ وہ پاکیزہ چیزیں ان کے لیے حلال کرتا ہے جو خبیث اشیاء کو ان پر حرام قرار دیتا ہے۔ (الاعراف)

تمباکو کے متعلق کوئی بھی عقلمند اور صاحب بصیرت آدمی "طیب" ہونے کا فیصلہ نہیں دیتا بلکہ اس کے عادی حضرات بھی مقدس مقامات یعنی مساجد وغیرہ میں سب اس کے استعمال سے اجتناب کرتے ہیں بلکہ اسے مسجد سے باہر رکھتے ہیں اس لحاظ سے بھی اسے حرام قرار دیا جانا ہی مناسب ہے بعض لوگ اسے "مکروہ کہہ کر اس کی سنگینی کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں بفرض تسلیم اگر مکروہ بھی ہو تب بھی حلال کی نسبت حرام کے زیادہ قریب ہے چنانچہ فرمان نبوی ہے "حلال اشیاء واضح ہیں اور حرام چیزیں بھی نمایاں ہیں ان کے درمیان بعض مشتبہ اشیاء ہیں جن کی حقیقت لوگوں کی اکثریت سے اوجھل ہے جو انسان ایسی مشتبہ چیزوں سے اجتناب کرتا ہے اس نے اپنے دین اور عزت وآبرو کو محفوظ کر لیا اور جو ان مشتبہ چیزوں میں دلچسپی لیتا ہے وہ حرام میں جا پڑتا ہے بالکل اس چرواہے کی طرح جو بکریاں شاہی چراگاہ کے قریب چراتا ہے بعید نہیں کہ اس کی بکریاں اس سرکاری چراگاہ میں چرنے لگیں" (جو ان کے لیے ممنوع ہے) (صحیح بخاری: کتاب البیوع)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: "جو شخص اللہ پر ایمان اور آخرت پر یقین رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے (صحیح بخاری: کتاب الادب (1)

چنانچہ تمباکو نوشی کرنے والا اپنی اس حرکت سے اپنے بیوی بچوں اور ساتھ بیٹھنے والوں کو تکلیف دیتا ہے خاص طور پر نمازی تو اس گندی اور اذیت ناک بو سے بہت تنگ ہوتے ہیں اور فرشتے بھی تنگ ہو کر اس کو دور بھاگ جاتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچے پیاز اور لہسن کے متعلق فرمایا ہے: "جو انہیں استعمال کرتا ہے اسے چاہیے کہ وہ ہم سے دور رہے اور ہماری عبادت گاہوں سے بھی الگ رہے بلکہ اپنے گھر میں بیٹھا رہے۔"

اس حدیث سے اندازلگایا جاسکتا ہے کہ بدبودارچیزاستعمال کرنے والے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوکس قدر نفرت ہے تمبا کو توکچے پیاز اور لہسن سے بڑھ کرخطرناک اورضرررساں ہے (2)اللہ تعالیٰ فرماتے (ہیں کہ "فضول خرچی میں اپنا مال نہ اڑاؤکیونکہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں (17/الاسرآء :27

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی دولت ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے ان تصریحات کا تقاضا ہے کہ انسان اپنے خون اورپسینہ سے کمائی ہوئی دولت کوضائع نہ کرے ہم دیکھتے ہیں کہ کوئی بھی انسان اپنی دولت کو آگ سے جلانا پسند نہیں کرتا لیکن سگریٹ نوشی کرنے والا گویا اپنی دولت کوآگ کے ذریعے تباہ برباد کرتا ہے یہی وہ اسراف ہے جس سے اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اورایسا کرنے والے کوشیطان کا بھائی قراردیا ہے ان خرابیوں کے علاوہ یہ بھی ہمارا مشاہدہ ہے کہ اکثر بچے سگریٹ نوشی کی وجہ سے چوری اورجھوٹ کی عادت میں مبتلا ہوجاتے ہیں کیوں کہ وہ اپنے والدین سے چھپ چھپا کر سگریٹ نوشی کرتے ہیں اورجب جیب خرچ ختم ہوجاتا ہے توسگریٹ نوشی کےلیے دوسرے لوگوں کی جیبوں سے رقم چرائی جاتی ہے اس چوری اوردروغ گوئی کی نحوست سے بعض بچے بڑے ہوکرڈاکہ اورراہزنی کی واردات میں ملوث ہو جاتے ہیں نیز تمباکو نوشی دورحاضر میں ہیروئن اوردیگر منشیات کے فروغ کےلیے حشت اورکی حیثیت رکھتی ہے تمباکو نوشی کے مذکورہ بالا مفاسد کے پیش نظر اکثر علمانے اس کی حرمت کا فتویٰ دیا ہے بعض اہل علم نے اس موضوع پر مستقل کتابیں بھی تالیف کی ہیں ان علما میں مفتی شیخ عبدالعزیز بن باز شیخ محمد ابراہیم شیخ عبدالرحمن بن ناصر اسعدی شیخ عبدالرزق عفیفی اورشیخ ابوالجزائری سرفہرست ہیں ۔ مختصر یہ ہے کہ تمباکو نوشی سے جو (جسمانی مالی اخلاقی اورمعاشرتی برائیاں جنم لیتی ہیں ان کے پیش نظر اس کا استعمال ہر طرح سے جائز اورحرام ہے عقل منداورصاحب بصیرت انسان کواس سے اجتناب کرنا چاہیے ۔ (واللہ اعلم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث]

جلد:1صفحہ:427